السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دورحاضر میں آمدرفت کے لیے ذرائع ایجاد ہوچکے ہیں، جن کے باعث مسافر کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، کیا ایسی حالت میں دوران سفر روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟ قرآن وحدیث کے مطابق فتویٰ دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفر خواہ کسی نوعیت کا ہو، مسافر کو دوران سفر روزہ رکھنے اور روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے دوران سفر روزے کے متعلق فرمایا: ’’اگر تم چاہو تو دوران سفر روزہ رکھو اور اگر تم چاہو تو چھوڑ دو۔‘‘[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرتے تھے، اس دوران نہ تو روزہ رکھنے والا روزہ چھوڑنے والے پر عیب لگاتا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ کہتا۔[2]

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوران سفر روزہ چھوڑنا اللہ کی طرف سے رخصت ہے جو اسے اختیار کرے تو بہتر ہے اور جو شخص روزہ رکھنا پسند کرے تو اس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے۔[3]

ہاں اگر دورانِ سفر روزہ رکھنے میں شدید مشقت کا سامان کرنا پڑے تو پھر روزہ نہ رکھا جائے، کیونکہ ایک سفر میں جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ ان کے لیے روزہ بہت مشکل ہوگیا ہے تو آپ نے روزہ افطار کردیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ کچھ حضرات نے ابھی تک روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: ’’یہ لوگ نافرمان ہیں، یہ لوگ نافرمان ہیں۔‘‘[4]

جن لوگوں کے لیے دوران سفر روزہ رکھنے میں کوئی مشقت نہ ہو تو ان کے لیے افضل ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرتے ہوئے روزہ رکھیں کیونکہ آپ دوران سفر روزہ رکھا کرتے تھے چنانچہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سخت گرمی کے دنوں میں سفر پر روانہ ہوئے، ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کوئی روزہ دار نہیں تھا۔[5]

دورِحاضر میں اگرچہ سفر میں سہولیات میسر ہیں تاہم ہماری طبیعتیں بھی بہت نازک ہوچکی ہیں، سفر خواہ ہوائی جہاز کا ہو طبیعت میں گرانی اور تھکاوٹ ہوتی ہے، سفر اپنا حق ضرور وصول کرلیتا ہے۔ اس لیے مسافر اگر گرانی محسوس کرے تو روزہ چھوڑ دے اگر طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء ہے اور انسان اس فریضہ سے بروقت سبکدوش ہوجاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۴۳۔

[2] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۴۷۔

[3] صحیح مسلم، الصیام: ۱۱۲۱۔

[4] صحیح مسلم، الصیام: ۱۱۱۴

[5] صحیح مسلم، الصیام: ۱۱۲۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 242

محدث فتویٰ